سوال

دعائے قنوت میں رفع الیدین کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دعائے قنوت میں رفع الیدین سنت ہے؟ اگر سنت ہے تو اس کی دلیل کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ سنت ہے کہ انسان دعائے قنوت میں اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نمازوں میں قنوت نازلہ کے وقت رفع الیدین فرمایا کرتے تھے، اسی طرح حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے قنوت وتر میں بھی رفع الیدین ثابت ہے اور وہ ان خلفائے راشدین میں سے ایک ہیں جن کی اتباع کا ہمیں حکم دیا گیا ہے۔ رفع الیدین قنوت وتر میں سنت ہے، خواہ کوئی امام ہو یا مقتدی یا منفرد، لہٰذا آپ جب بھی قنوت (دعا) کریں تو رفع الیدین کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 296